باغات

لگانے کے درست منصوبہ بندی، آفزائش و دیکھ بھال

تعارف

پھلدار درختوں کو تجارتی مقاصد کی غرض سے باغات کی صورت میں لگانے کے لیے بہت محتاط طریقے سے منصوبہ بندی کی ضرورت ہے اس لیے دیگر فصلوں کے برعکس پھل دار درخت ایک بار لگائے جانے کے بعد سالہا سال قائم رہتے ہیں اور پیداوار کا ذریعہ بنتے ہیں۔ اس منصوبہ بندی میں باغ لگانے والے زمیندار کو مندرجہ ذیل چند عوامل کا خاص طور پر ذہن میں رکھنا ضروری ہے زمین کا پھل دار درختوں کی کامیابی کے لحاظ سے موزوں ہونا باغات کی صحیح دیکھ بھال کے لیے خاطرخواہ مزدوروں یا افراد کی فراہمی باغات کی آمدن شروع ہونے سے قبل دیگر ذرائع آمدن کا بندوبست لمبے عرصہ تک اعلیٰ کوالٹی کا پھل حاصل کرنے کے لیے باغبانی کے جدید طریقوں کا علم ہونا۔

آب وہوا کے لحاظ سے پھل دار پودوں کا چناؤ

جدید باغبانی میں ایک بات بالکل واضح ہے کہ ہم کئی طرح کے وسائل کو بروئے کار لاکر پھل دار درختوں کی تمام ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں۔ سوائے آب وہوا کے اس لیے کہ آب وہوا کو تبدیل کرنا انسان کے بس کی بات نہیں۔ لہٰذا باغات لگاتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ پھلوں کی صرف ان اقسام کو لگایا جائے جو اس علاقے میں زرعی ماہرین کی سفارش کردہ ہیں یا ان کو تجربات کی روشنی میں اچھی پیداوار کے لحاظ سے درست ثابت کیا جاچکا ہے۔

نرسری سے صحیح النسل اور صحت مند پودوں کا حصول

پھلدار درخت چونکہ ایک بار لگادینے اور پروان چڑھ جانے کے بعد باآسانی تبدیل نہیں کئے جا سکتے لہٰذا ان کا چناؤ اور حصول خاص اہمیت کا حامل ہے۔ سفارش کردہ اقسام کے صحیح النسل پودے یا تو محکمے کی اپنی نرسری سے خریدے جائیں یا ان نرسریوں سے حاصل کریں جن کی ساکھ بہتر ہو نرسری سے صرف ان پودوں کی خریدکرنی چاہیے جوقد میں نسبتاً چھوٹے ہوں اور بیماری سے مبرا ہوں۔

درست طریقے سے پودوں کا لگانا

پودوں کی داغ مربع یا مستطیل شکل میں کرنی چاہیے۔ تجربات سے یہ بات بالکل واضح ہے کہ صحیح طریقے سے لگایا گیا پودا صحت مند اور تن آور درخت بنتا ہے اور لمبے عرصے تک پھل دینے کی صلاحیت رکھتا ہے جب کہ جلد بازی سے محض گڑھا بنا کر

پوداد باد دینے سے پودا کمزور رہتا ہے اور چند سال پھل دینے کے بعد اوپر سے سوکھنا شروع ہو جاتا ہے اور بالآخر مرجھا جاتا ہے۔ پودا لگانے کے لیے ماہ دسمبر کے شروع میں 2X2 فٹ کا گڑھا بنا کر مٹی اردگرد بکھیر دیں اور تقریباً 10-15 دن تک دھوپ اور ہوا لگنے کے بعد ایک حصہ اوپر والی مٹی ایک حصہ بھل اور ایک حصہ گلی سڑی گوبر کی کھاد اچھی طرح آپس میں ملا کر گڑھا سطح زمین سے 4 انچ اوپر تک بھر دیں اور پانی لگا دیں۔ ماہ فروری کے آغاز یا وسط میں صحت مند پودا لا کر تیار شدہ گڑھے میں لگا دیں اور اچھی طرح پانی ڈال دیں۔

باغات میں دیگر فصلوں کی کاشت

باغات میں دیگر اجناس کی بے دریغ کاشت ہمارے ملک کی ایسی روایت بن چکی ہے جس کی بدولت ہمارے بے شمار قیمتی باغات تباہ ہو کر رہ گئے ہیں اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک زمیندار جب باغ لگاتا ہے تو بڑے فخر سے کہتا ہے کہ میں نے اپنے فلاں رقبے پر مسمی مالٹے کا باغ لگایا ہے لیکن چند سال گزرنے کے بعد عملاً وہ کپاس، چاول مکئی یا کسی دوسرے جنس کے کھیت دکھائی دیتے ہیں اور اصل باغ کی حیثیت ثانوی رہ جاتی ہے بلکہ اگر یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ باغ کا محض لیبل رہ جاتا ہے۔ بے دریغ فصلوں کی کاشت سے جہاں پھل دار درختوں کی نشوونما پر برا اثر پڑتا ہے وہاں اس کی پیداواری عمر بھی کم ہو جاتی ہے۔ باغات میں پہلے چار یا پانچ سال تک فصلوں کی کاشت کی جاسکتی ہے جن فصلوں کو باغات میں کاشت کرنا موزوں قرار دیا گیا ہے ان میں سبزیاں اور پھلی دار اجناس یعنی دالیں وغیرہ شامل ہیں۔ زرخیزی نکال لینے والی اجناس مثلاً گندم، مکئی، کماد اور کپاس وغیرہ کی کاشت باغات میں بالکل نہیں کرنی چاہیے۔ موزوں فصلوں کی کاشت میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ نئے درخت کے پھیلاؤ کے ایک فٹ باہر تک زمین بہرصورت خالی رکھنی چاہیے۔

باغات میں کھادوں کی اہمیت اور استعمال

کھادیں کیوں ضروری ہیں

کھاد پیداوار کے اضافہ میں اہم کردار ادا کرتی ہے چونکہ پھل دار درخت کئی سالوں تک مسلسل ایک ہی جگہ سے اپنی خوارک حاصل کرتے ہیں۔ اس لیے زمین کی توانائی اور غذائیت ختم ہو جاتی ہے۔ اگر زمین میں موجود خوارک کی کمی کو قدرتی یا مصنوعی کھادوں کے ذریعے پورا نہ کیا جائے تو درخت پیداوار دینا کم کر دیں گے اور آسانی سے کیڑوں اور بیماریوں کا شکار ہو جائیں گے اس لیے زیادہ اور اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے مناسب کھادوں کا استعمال ضروری ہے۔ باغ کی زرخیزی کے لیے کھاد کی صحیح قسم، موزوں وقت اور مناسب جگہ پر استعمال ضروری ہے۔

کھادیں کیسے ڈالی جاتی ہیں

پختہ درختوں کے گرد کھاد کو تنوں سے تین فٹ کے فاصلے سے شروع کر کے درخت کی شاخوں کے پھیلاؤ تک بکھیر دیں۔ نئے پودے جو تین سال کی عمر کے ہوں کو اسی طرح کھاد دیں لیکن کھاد درخت کے تنے سے ایک فٹ کے فاصلے سے شروع کر کے ڈالیں۔ گوڈی کے ذریعے کھاد کو مٹی کے ساتھ اچھی طرح ملا دیں اور احتیاط کریں کہ پودے کی جڑیں زخمی نہ ہوں اور اس کے بعد پانی دیں۔

باغات میں کھادوں کے استعمال کی اسکیم
(بار آوری سے قبل چھوٹے درختوں کے لئے)

عمر	گوبر کھاد (کلوگرام)	یوریا (کلوگرام)	امونیم سلفیٹ (کلوگرام)
پودا لگانا	20		
پہلے سال	--	--	--
دوسرے سال	10	0.25	0.50
تیسرے سال	10	0.37	0.75
چوتھے سال	15	0.50	1.25

بڑے پھل دار درختوں کے لیے (کلوگرام)

پھل	عمر (سال)	گوبر کی کھاد	یوریا	سنگل سپر فاسفیٹ	سلفیٹ آف پوٹاش
ترشاوہ پھل	10-5	40	2.0	1.5	0.5
	11اورزائد	60	3.0	3.4	1.0
آم	10 -5	40	2.0	1.25	0.5
	11اورزائد	100	3-2	5.0	3-2
امرود	8-5	40	2.0	2.0	1.0
پت جھڑ والے پودے	8اورزائد	50	3.0	3.0	2.0

پوٹھوہار کے علاقے کے لئے سارا سال پھلوں کی دستیابی کا چارٹ

پھل	اقسام	وقت برداشت
آڑو	فلوریڈا کنگ فلوریڈا پرنس	مئی کے دوسرے ہفتے میں
آخروٹ	این۔اے۔آر۔سی ارلی	مئی کے تیسرے ہفتے میں
آلو بخارا	این۔اے۔آر۔سی سلیکشن سینٹا روزا	مئی کے چوتھے ہفتے میں جون کے پہلے ہفتے میں
انجیر	این۔اے۔آر۔سی سلیکشن	جون کے دوسرے ہفتے میں
سیب	سمر گولڈ اینا	جون کے تیسرے ہفتے میں جون کے چوتھے ہفتے میں
انگور	کنگ روبی فلیم سیڈلس	جولائی کے پہلے ہفتے میں جولائی کے پہلے ہفتے میں
ناشپاتی	ڈاکٹر جالسن کوسیا	جولائی کے دوسرے ہفتے میں جولائی کے دوسرے ہفتے میں
پھل	اقسام	وقت کاشت
بادام	فنسپلو ایم	جولائی کے تیسرے ہفتے میں
میٹھا	این۔اے۔آر۔سی سویٹ	اگست تا ستمبر
انار	لوکل ارلی این۔اے۔آر۔سی لیٹ	اگست کے دوسرے ہفتے میں ستمبر کے دوسرے ہفتے میں
میٹھا مالٹا	سکری بلڈ ریڈ فروٹر	اکتوبر کے چوتھے ہفتہ میں
امرود	لوکل	فروری کے آخری ہفتے میں
لوکاٹ	لوکل	مارچ کے آخری ہفتہ میں
گریپ فروٹ	شمبر	مارچ تا اپریل
میٹھا مالٹا	مسمی	جنوری تا فروری
مینڈرین	نیوٹرل ارلی	نومبر کا تیسرا ہفتہ